روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
منگل 15 جنوری 2002ء 1422 ہجری - 15 صلح 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 13

مومن اور کافر کا رزق

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

جب کافر کوئی نیک عمل کرتا ہے۔ تو اسے دنیا کی نعمتوں کا مزا چکھا دیا جاتا ہے۔ اور جب مومن اچھے عمل کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی نیکیوں کو آخرت کے لئے ذخیرہ کر لیتا ہے۔ اور دنیا میں بھی اطاعت کی وجہ سے رزق عطا فرماتا ہے

(صحیح مسلم کتاب صفة القيامة باب جزاء المومن حديث نمبر 5023)

خدا تعالیٰ کی صفت رازق، رزاق پر نہایت لطیف اور پر معارف خطاب

سچے متقی کو اللہ تعالیٰ ہر مشکل اور تنگی سے نکال لیتا ہے

رسول اللہؐ نے فرمایا صبح کی نیند رزق سے محروم کر دیتی ھے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 11 جنوری 2002ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 11 جنوری 2002ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس میں آپ نے خدا تعالیٰ کی صفت رزاقیت کے مضمون کو ہی جاری رکھا اور صفت رزاق کی آیات قرآنیہ احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں لطیف تشریح فرمائی۔ حضور انور کا یہ خطبہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل لندن سے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی صفت رازق اور رزاق کا مضمون آئندہ ایک دو خطبات میں مکمل ہوگا۔ حضور نے سورۃ بقرہ کی آیت نمبر 213 تلاوت فرمائی جس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جن لوگوں نے تقویٰ اختیار کیا ہے وہ ان (کفار) پر قیامت کے دن غالب ہونگے اور اللہ جسے پسند کرتا ہے اسے بے حساب رزق دیتا ہے۔

حضرت انس بن مالکؓ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ اگر کوئی کافر اچھا کام کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس دنیا میں ہی جزا دے دیتا ہے اور جب کوئی مومن نیک کام کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے نیک کام آخرت کے لئے ذخیرہ کر لیتا ہے اور اس دنیا میں بھی اس کی اطاعت کی وجہ سے اس کو رزق عطا فرماتا ہے۔ حضرت عطا بن یسار بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے حضرت عمر بن الخطابؓ کی طرف ایک ہدیہ بھیجا تو حضرت عمرؓ نے وہ ہدیہ واپس لوٹا دیا۔ اس پر آنحضرت ﷺ نے حضرت عمرؓ سے دریافت کیا کہ تم نے ایسا کیوں کیا؟ تو حضرت عمرؓ نے جواب دیا یا رسول اللہ آپ نے ہی تو فرمایا ہے کہ کسی سے چیز نہ لو۔ اس پر آپؐ نے فرمایا کہ کسی سے مانگنا منع ہے ہاں اگر کوئی بن مانگے تحفہ بھجوائے تو اس کو قبول کر لینا چاہئے تب حضرت عمرؓ نے کہا اللہ کی قسم اب آئندہ میں کسی سے نہ مانگوں گا ہاں اگر کوئی خود کوئی رزق بھجوائے گا تو وہ میں رکھ لوں گا۔ حضرت عبداللہ بن عمروؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ فلاح پا گیا وہ شخص جس نے اس حالت میں وفات پائی کہ اس کا رزق اس قدر ہو کہ وہ اس پر کفایت کرنے والا ہو۔ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ پر توکل کر جیسا کہ توکل کرنے کا حق ہے پھر خدا تجھ کو رزق عطا کرے گا جیسے وہ پرندوں کو رزق دیتا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ رحیم بھی ہے اور بے نیاز بھی ہے۔ جو شخص تنگی اور ابتلا کی حالت میں صبر اور توکل کے ساتھ وقت گزار لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو تنگی سے نکال لیتا ہے اور رزق اور کشائش عطا کرتا ہے۔ صحابہ رسولؐ نے ایمان لانے کے بعد بے مثال قربانیاں پیش کیں اور دین کی خاطر اپنی تجارتیں اور اموال قربان کر دیئے اور بکریوں کی طرح اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے اور صحابہ رسولؐ میں پرانے انبیاء کی نظیر ملتی ہے۔ صحابہؓ کا گروہ قابل قدر اور قابل پیروی ہے اس لئے کہ یہ کامل یقین سے پُر تھے۔

خطبہ کے آخر میں حضور انور نے حضرت مسیح موعود کو ملنے والے آسمانی رزق کی مثالیں بیان کیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو قبل از وقت اطلاع دیکر رزق کے سامان پیدا کئے اور عین ضرورت کے وقت اتنی ہی رقم کے سامان مہیا کر دیئے۔ ایک دفعہ حضور کو الہام ہوا کہ اکیس روپے آنے والے ہیں۔ اس الہام کے بارہ میں آپ نے بعض آریہ ہندوؤں کو بھی بتا دیا چنانچہ ایک آریہ مریض آیا اس نے علاج کے بعد ایک روپیہ دیا پھر آپ نے ایک آریہ کو ڈاکخانہ بھجوایا تو وہاں سے جواب آیا کہ صرف پانچ روپے آئے ہیں لیکن آریہ جس کو الہام کے بارہ میں علم تھا وہ ڈاکخانہ دوبارہ گیا تو معلوم ہوا کہ ڈاکخانہ کے ملازم کو غلطی لگی اور بیس روپے کا منی آرڈر حضرت مسیح موعود کے نام اسی دن آ گیا تھا جس دن آپ کو الہام بتایا گیا تھا چنانچہ اللہ کا نشان پورا ہونے پر ایک روپیہ کی شیرینی آریوں میں تقسیم کی گئی۔

خطبہ کے آخر پر حضور انور نے دعائیہ الفاظ میں بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو حسب حال رزق عطا فرمائے جہاں سے ان کو وہم بھی نہ ہو۔ جماعت کوشش کرتی ہے کہ لوگوں کی غربت دور کی جا سکے لیکن غربت بہت زیادہ ہے۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ غربت کے خلاف عالمی جہاد کر سکے۔ (آمین)

جماعت احمدیہ زبان پاک کرنے کی مہم چلائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ مورخہ 4۔فروری 2000ء میں ارشاد فرمایا کہ:

"اللہ تعالیٰ کی تعلیم ہے کہ جھوٹے بتوں کو بھی گالیاں نہ دو حالانکہ ان کا کوئی وجود نہیں مگر نادان اور ان کے پوجنے والے غصہ میں آ کر پھر خدا کو گالیاں دیں گے جس کی تمہیں گہری تکلیف پہنچے گی تو اپنے ماں باپ کو گالی دینے سے مراد یہی ہے کہ کسی دوسرے کے ماں باپ کو گالی دینا۔

ہمارا معاشرہ خصوصاً پنجاب میں تو ایسا گند ہے کہ ہر وقت گالیاں دیتے ہیں چھوٹے چھوٹے بچے گلیوں میں اپنے ماں باپ کو بھی گالیاں دیتے پھرتے ہیں۔ اور ان کو پتہ ہی نہیں کہ وہ کیا کہہ رہے ہیں نہایت غلیظ زبان استعمال کرتے ہیں یہاں تک کہ ہل چلانے والے زمیندار بیل کے ماں باپ کو بھی گالیاں دے رہے ہوتے ہیں تو اس گندے معاشرے سے ہمیں بہرحال باہر نکلنا ہے۔ جماعت احمدیہ ہے جو زبانوں کو پاک کرنے کی ایک تحریک چلائے اور گلی گلی سے سلام کی آوازیں تو اٹھیں مگر گالیاں اور بد دعائیں نہ اٹھیں۔"

(بحوالہ روزنامہ الفضل ربوہ 2 مئی 2000ء ص3)

دین کی ضرورت

حضرت سیدنا حضرت مصلح موعود کا ارشاد ہے:۔

"مومن کو چاہئے کہ جس قدر بھی اس سے ہو سکے قربانی کرے...... دین کی ضرورت کو دیکھ کر قربانی کرنی چاہئے۔"

دینی ضروریات کے بارے میں فرمایا:۔

"پس ہمارا (اشاعت دین) کا کام ہر روز بڑھے گا اور اخراجات بھی بڑھیں گے جو آپ کو بہرحال برداشت کرنے پڑیں گے" (سبیل الرشاد ص210)

ان ارشادات سے ظاہر ہے کہ ہر سال گزشتہ سال کی نسبت اخراجات زیادہ ہوں گے اس لئے ہر مومن کا وعدہ بھی ہر سال بڑھنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو دین کی ضرورت کے مطابق قربانیاں پیش کرنے کی توفیق بخشے۔

(وکیل المال اول)

خطبہ جمعہ

تقویٰ کے حصول کے لئے یہ گر ہے کہ اللہ تعالیٰ کے رقیب ہونے پر ایمان ہو

جب تم یاد رکھو گے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے حال کا نگران ہے تو ہر قسم کی بدی اور بے حیائی سے بچ سکو گے

(آیات قرآنی اور احادیث نبویہ کے حوالہ سے اللہ تعالیٰ کی صفت رقیب کے مختلف پہلوؤں کی وضاحت)

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ بتاریخ 12 اکتوبر 2001 بمطابق 12 اخاء 1380 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور نے سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

آج کا خطبہ خدا تعالیٰ کی صفت رقیب سے تعلق رکھتا ہے اور ابھی تو بہت سے اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ ہیں جن پر اور خطبات آنے والے ہیں مگر آج جہاں تک میں نے کوشش کی ہے اس خطاب کو مختصر کیا ہے لیکن پھر بھی کچھ نہ کچھ وقت تو بہر حال لگے گا۔ پہلی بات تو میں سب سے پہلے تلاوت کرتا ہوں اس آیت کی: (النساء:2)

یہ وہ آیت کریمہ ہے جو نکاح کے وقت پڑھی جاتی ہے۔ اور آیات میں سے ایک یہ آیت ہے۔ اس کا لفظی ترجمہ یہ ہے کہ اے لوگو! اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا اور پھر ان دونوں میں سے مردوں اور عورتوں کو بکثرت پھیلا دیا اور اللہ سے ڈرو جس کے نام کے واسطے دے کر تم ایک دوسرے سے مانگتے ہو اور رحموں کے تقاضوں کا بھی خیال رکھو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ تم پر نگران ہے۔

اب اس آیت کریمہ میں حیرت انگیز بات یہ ہے کہ ایک ہی جان سے پیدا کیا۔ ابتدائے آفرینش کی بات ہے جس کا قرآن کریم یہاں ذکر فرما رہا ہے۔ حقیقت میں پہلے ایک ہی جان ہوا کرتی تھی اور کسی قسم کا سیکس (Sex) کی ڈویژن کا سوال پیدا نہیں ہوتا تھا۔ وہ جان رفتہ رفتہ دو حصوں میں بٹا کرتی تھی پھر بٹتے بٹتے چھوٹی ہو جاتی تھی اور اسی طرح سلسلہ جاری رہتا تھا۔ پھر خدا تعالیٰ نے اسی میں سے، یہ ایک عظیم احسان ہے اللہ تعالیٰ کا کہ اس میں سے چھوٹا سا جانور الگ کرنے کا نظام بنایا۔ تو ہر جاندار جو تھا وہ پانی میں اپنی ایک چھوٹی سے مثل پھینک دیا کرتا تھا۔ اور پانی میں ہی وہ دونوں جو دوسرے جوڑے کے مثل سے نکلا کرتا تھا، دونوں مل کر پھر ایک جان بن جایا کرتے تھے تو اس طرح ابتدائے آفرینش سے لے کر آخرت تک جو بھی نظام جاری ہوا ہے اس کا سارا ذکر فرما دیا گیا ہے۔

اور پھر لطف کی بات یہ ہے کہ یہ فرمایا کہ آدم سے پہلے جوڑے بن چکے تھے۔ یہ خیال غلط ہے کہ صرف آدم ہی پہلا انسان تھا۔ اس سے پہلے جوڑے بن چکے تھے۔ (-) تو ان جوڑوں سے کثرت سے اللہ تعالیٰ نے مرد بھی پیدا کئے اور مؤنث بھی پیدا کئے۔ تو آدم سے پہلے جوڑے بننے شروع ہو چکے تھے۔ اور یہ (-) خیال جو (-) ہے کہ حضرت آدم پہلے انسان تھے جن سے آگے بچے پیدا ہوئے اور یہ خیال کہ حضرت حوا، آدم کی پسلی سے پیدا ہوئیں یہ سب باطل خیالات ہیں اور قرآن کریم ان سب کی یکسر نفی فرما رہا ہے۔

آخر پر آتا ہے (-) تم اللہ کا تقویٰ اختیار کرو جس کے نام کے حوالے دے کر تم اس سے سوال کرتے ہو (والارحام) اور خصوصیت سے رحمی رشتوں کا خیال کرو۔ جو نہایت افسوس کی بات ہے وہ یہ ہے کہ آج کل کثرت کے ساتھ رحمی رشتوں کے متعلق شکایتیں ملتی ہیں کہ ان کا خیال نہیں رکھا جاتا اور اس کے نتیجہ میں بہت سے عائلی جھگڑے پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ رحمی رشتوں میں یاد رکھنا چاہئے کہ بیوی کو ایک نیا سسر ملتا ہے جو باپ کی طرح ہونا چاہئے اور اسی طرح خاوند کو ایک ساس ملتی ہے جو ماں کی طرح ہونی چاہئے۔ تو دونوں طرف اگر یہی تعلق ہو تو اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے کوئی خانگی مسائل پیدا نہیں ہوتے۔ لیکن ان چیزوں کے فقدان کی وجہ سے، قرآن کریم کی جو پہلی نصیحت ہے میاں بیوی کے نکاح کے وقت اس کو نظر انداز کرنے کے نتیجہ میں، سارے مسائل پیدا ہوتے ہیں اور میری ڈاک بھی روزانہ ایسے مسائل سے بھری ہوتی ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ رحمی رشتوں کا خیال نہیں رکھا جا رہا۔

آخر پر ہے (-) تم یہ خیال نہ کرو کہ تم پر کوئی نگران نہیں ہے اللہ تعالیٰ تم پر رقیب ہے۔ اب رقیب کا لفظ جو ہے اس کو لغت کے لحاظ سے حل کرنا چاہئے کہ کن معنوں میں آتا ہے۔ رقب کا ایک معنی گھات میں بیٹھنا، کسی کے انتظار میں گھات لگا کر بیٹھنا۔ تو انسان کو بھی اس بات سے خوف رکھنا چاہئے کہ اس کی بھی کوئی گھات لگا کر بیٹھا ہوا ہے بالآخر وہ اپنے انجام کو پہنچنے والا ہے۔

دوسرا معنی رقیب کا **الحافظ الذی لا یغیب عنه شیء** ۔ ایسا محافظ جس سے کوئی چیز غائب نہیں ہوتی۔ ہر وقت جانتا ہے کہ کونسا خطرہ اس کو درپیش ہے۔ اور اس کے مطابق وہ اس خطرہ سے پہلے ہی آگاہ ہو کر اس کی حفاظت فرماتا ہے۔ **رقب** کے معنی احتیاط کے بھی ہیں۔ **الترقب :الانتظار و توقع الشیء** کسی چیز کی امید کے ساتھ اس کا انتظار کرنا بھی ترقب کے معنوں میں ہے۔ **رقیب القوم :حارسهم** ۔ **رقیب القوم** کا مطلب ہے ان کا محافظ۔ یہ سارے معانی مفردات امام راغب اور لسان العرب سے لئے گئے ہیں۔ اور اقرب الموارد میں مختصر یہ ہے کہ رقیب کے معنے حفاظت کرنے والا، انتظار کرنے والا اور نگہبانی کرنے والا ہے۔ اس میں تینوں معانی اکٹھے بیان کر دئے گئے ہیں۔

اب ایک حدیث ہے بخاری شریف کی کتاب المناقب میں۔ **عن ابی بکر رضی الله عنه قال :ارقبوا محمدا صلی الله علیه وسلم فی اهل بیته** ۔ یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اہل و عیال کے ساتھ حفاظت کرو۔ اپنے اہل و عیال ان پر قربان کر کے ان کی حفاظت کرو اور ان کے اہل و عیال کی بھی حفاظت کرو۔ تو یہ صحیح معنے ہیں جو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان فرمائے ہیں۔

ایک مسند احمد بن حنبل مسند الانصار میں روایت ہے۔ حضرت عبداللہ بن ثعلبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپؓ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کی ایسی حفاظت میسر تھی جو کسی اور حاصل نہ تھی۔ (مسند احمد بن حنبل، مسند الانصار) ۔ مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت کے نیچے تھے اور کسی کو اس شان کی حفاظت نہیں ملی جیسی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

وسلم کو ملی ہے۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نبی کو سات اعلیٰ حسب ونسب والے ساتھی دئے گئے۔ اب اس کی تفصیل ہمیں معلوم نہیں کہ وہ کون سے سات تھے اور کیسے وہ دئے گئے لیکن اتنا علم ہے کہ ضرور حسب نسب والے بعض ایسے مددگار اللہ تعالیٰ نے ان کو عطا کئے تھے جو اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے مطابق اس کی نصرت فرمایا کرتے تھے مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے متعلق فرماتے ہیں کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے چودہ ایسے مددگار اور محافظت کرنے والے عطا فرمائے ہیں۔ جب پوچھا گیا حضرت علیؓ سے کہ وہ چودہ کون تھے تو حضرت علیؓ نے فرمایا۔ اب یہ حدیث ان معنوں میں حدیث تو ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہو۔ یہ اثر کہلاتی ہے۔ یعنی حضرت علیؓ نے اس کی تشریح یہ فرمائی کہ میں ایک تھا اور میرے دونوں بیٹے جعفر پھر حمزہؓ اور ابوبکرؓ، عمرؓ، مصعب بن عمیرؓ، بلالؓ، سلمانؓ، عمارؓ، مقدادؓ، حذیفہؓ اور عبداللہ بن مسعود۔ (ترمذی، ابواب مناقب بیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

اب ایک لمبی حدیث ہے عکرمہ بن عمار سے اس کا میں ترجمہ آپ کے سامنے پڑھ دیتا ہوں۔ عکرمہ بن عمار روایت کرتے ہیں کہ مجھے ضمضم بن جوس نے بتایا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بتایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بنی اسرائیل کے دو آدمیوں کی آپس میں مؤاخات تھی۔ ان میں سے ایک گناہ میں مبتلا رہتا اور دوسرا عبادت میں مصروف رہتا تھا۔ عبادت گزار، گناہگار کو ہمیشہ گناہ میں مبتلا پاتا تو اسے کہتا گناہ چھوڑ دو۔ ایک روز اس نے اسے ایک گناہ کرتے ہوئے دیکھا تو اس سے کہا کہ یہ برا کام چھوڑ دو۔ اس پر اس نے کہا: میرا معاملہ میرے رب پر چھوڑ دو۔ کیا تم مجھ پر رقیب بنا کر مبعوث کئے گئے ہو؟ اس پر اس عابد نے کہا اللہ کی قسم۔ وہ تجھے نہیں بخشے گا، یا اس نے کہا کہ اللہ تعالیٰ تجھے جنت میں داخل نہیں کرے گا۔ ان دونوں کی ارواح قبض کی گئیں اور وہ رب العالمین کے حضور اکٹھے ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے اس مجتہد سے کہا: کیا تم میرے بارہ میں جانتے تھے (کہ میں کیا کرنے والا ہوں)۔ یا یہ فرمایا کہ کیا تم اس پر قادر ہو جو میرے قبضہ قدرت میں ہے۔ پھر اس گنہگار سے فرمایا کہ جا جنت میں میری رحمت کے سہارے داخل ہو جا اور دوسرے کے متعلق فرمایا کہ فرشتے اس کو دوزخ میں ڈال دیں۔ (سنن ابی داؤد - کتاب الادب)

تو اس سے جو نصیحت ملتی ہے خاص طور پر وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی قدرت اور مغفرت کے متعلق کوئی جھوٹا دعویٰ نہیں کرنا چاہئے کہ فلاں کو بخشے گا اور فلاں کو نہیں بخشے گا۔ اللہ چاہے تو بڑے سے بڑے گنہگار کو بھی بخش دیتا ہے اور یہی قرآن کریم میں بھی آتا ہے کہ اس کی مغفرت جو ہر چیز پر حاوی ہے۔ پس خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر یہ کہہ دینا کہ اللہ تعالیٰ فلاں شخص کو نہیں بخشے گا یہ بالکل ظلم ہے اور اپنی جان پر ظلم کرنے والی بات ہے۔ تو اللہ تعالیٰ کی جو قدرتیں ہیں ان کو اپنے ہاتھ میں لینے والا قصہ بن جاتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کی قدرت خدا ہی کے ہاتھ میں اچھی ہے وہ بندہ اپنے ہاتھ میں نہیں لے سکتا اور اس کے نتیجہ میں جیسا کہ اس حدیث میں بیان ہوا ہے کہ ایک بظاہر جہنمی جنتی بن گیا اور ایک بظاہر جنتی جہنمی بن گیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:

''ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی کہ اے خدا کے نبی! میں سفر پر جانا چاہتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: کب؟ اس نے جواب دیا: ''کل انشاء اللہ۔ اس پر آپ اس کے پاس آئے، اس کا ہاتھ تھاما اور فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کی حفاظت اور امان میں'' اللہ تعالیٰ تمہیں تقویٰ کا زاد راہ عطا کرے، تمہارے گناہ معاف کرے اور تم جدھر اور جہاں کا بھی رخ کرو اللہ تعالیٰ تمہیں خیر کی طرف لے جائے''۔ (سنن الدارمی کتاب الاستیذان)

یہ جو دعائیں ہیں اس سے پتہ چلتا ہے کہ دراصل اس انسان کو ضرور کوئی خطرے درپیش ہوں گے جو رسول اللہ کی دعا سے ٹل گئے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں بھی حضرت مولوی راجیکی صاحب کی روایت کے مطابق آپ نے جاتی دفعہ خصوصیت سے کہا کہ اللہ کی حفاظت میں، خدا حافظ و ناصر ہو۔ راستہ میں سانپوں نے آپ پر [illegible] بار حملے کئے اور ہر حملہ سے آپ بچتے چلے گئے۔ اور انہوں نے پھر بعد میں بیان دیا کہ حضرت مسیح موعود نے جو خاص طور پر مجھے کہا تھا کہ اللہ تمہاری حفاظت کرے وہ کوئی معمولی بات نہیں تھی اسی کا اثر ہے کہ میں ان حملوں سے بچتا چلا گیا۔

علامہ فخر الدین رازی سورۃ النساء کی آیت (ان اللہ کان علیکم رقیبا) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ الرقیب سے مراد ایسا محافظ ہے جو تیرے تمام افعال کی نگرانی کرے اور اسی لفظ سے اللہ تعالیٰ کی صفت رقیب ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے اپنی صفت رقیب بتا کر یہ بیان کیا ہے کہ وہ بھیدوں کو اور مخفی امور کو جانتا ہے۔ جب یہ صورت ہے تو ضروری ہے کہ اس ذات باری سے انسان اپنے اعمال کے کرنے یا نہ کرنے کے بارہ میں احتیاط رکھے اور اس کا خوف مدنظر رکھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:

''جب تم یہ لحاظ رکھو گے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے حال کا نگران ہے تو ہر قسم کی بے حیائی اور بدکاری کی راہ سے جو تقویٰ سے دور پھینک دیتی ہے بچ سکو گے۔ دیکھو کسی عظیم الشان انسان کے سامنے انسان بدی کے ارتکاب کا حوصلہ نہیں کر سکتا۔ ہر ایک بدی کرنے والا اپنی بدی کو مخفی رکھنا چاہتا ہے۔ پھر جب خدا تعالیٰ کو رقیب اور بصیر مانے گا اور اس پر سچا ایمان لائے گا تو پھر ایسے ارتکاب سے بچ جائے گا۔ غرض تقویٰ ایسی نعمت ہے کہ متقی ذریت طیبہ پا لیتا ہے''۔

(الحکم 31/اکتوبر 1902ء صفحہ 14-15)

اس سلسلہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی ایک حدیث یاد آ جاتی ہے۔ آپؐ نے فرمایا مومن جب تک گناہ کی حالت میں ہے اس وقت تک مومن نہیں رہتا اور اس کے بعد پھر وہ ایمان کی طرف لوٹ آتا ہے۔ تو یہ بہت ہی گہرا معرفت کا نکتہ ہے یعنی سب لوگ دراصل گناہ کے وقت خدا تعالیٰ کو غائب سمجھ رہے ہوتے ہیں ورنہ کبھی جرأت نہ ہو گناہ کی۔ جب گناہ کر چکتے ہیں تو پھر یاد آتا ہے کہ او ہو غلطی ہو گئی ہو گی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا کہ اس وقت مومن نہیں رہتا لیکن گناہ کے بعد پھر مومن ہو جاتا ہے۔ یہ کہ ہمیشہ کے لئے اس کا ایمان جاتا رہے یہ غلط ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا ایک اور قول ہے:

''تقویٰ کے حصول کے لئے یہ گُر ہے کہ اللہ تعالیٰ کے رقیب ہونے پر ایمان ہو۔ چنانچہ فرمایا: (-) - جب تم یہ یاد رکھو گے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے حال کا نگران ہے۔ تو ہر قسم کی بے حیائی اور بدکاری کی راہ سے جو تقویٰ سے دور پھینک دیتی ہے بچو گے''۔

(اخبار بدر قادیان 5/ مارچ 1908ء صفحہ 6)

اب سورۃ المائدہ کی ایک آیت ہے جس میں رقیب لفظ کا استعمال ہوا ہے۔ (-) میں نے تو انہیں اس کے سوا کچھ نہیں کہا جو تو نے مجھے حکم دیا تھا کہ اللہ کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے اور میں ان پر نگران تھا جب تک میں ان میں رہا۔ پس جب تو نے مجھے وفات دے دی فقط ایک تو ہی ان پر نگران رہا اور تو ہر چیز پر گواہ ہے۔

حضرت ابن عباسؓ اس کے متعلق روایت کرتے ہیں بخاری کتاب التفسیر میں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ قیامت کے روز سب سے پہلے ابراہیمؑ کو لباس پہنایا جائے گا۔ اب ابراہیمؑ کو لباس پہنایا جانا یہ اس لئے ہے کہ حضرت ابراہیمؑ نے تقویٰ اختیار کیا تھا اور جب آپ کو کہا گیا کہ مسلم ہو جاؤ تو اللہ کے حضور یہ عرض کیا کہ میں تو پہلے ہی مسلمان ہوں۔ تو ابراہیم کو لباس پہنانا ایک محاورہ کے طور پر استعمال ہوا ہے جو تقویٰ کا لباس ہے۔ تو چونکہ آپ تقویٰ کا لباس پہننے والے تھے اس لئے آپ کو یہ لباس پہنایا گیا مگر اس میں ایک شبہ یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا نعوذ باللہ من ذلک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے ابراہیم کو یہ تقویٰ کا لباس پہنایا گیا اس لئے اس چیز کو دل تسلیم نہیں کرتا۔ اس میں کوئی حکمت پوشیدہ ہے جو یہ بیان فرمایا گیا ہے۔ مگر یہ بہر حال ممکن نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے ابراہیم کو تقویٰ کا لباس پہنایا جائے۔

ایک دوسری حدیث شریف میں یہ آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب میں اٹھوں گا قیامت کے دن تو سب سے پہلے مجھے موسیٰؑ دکھائی دے گا جس کو ایک دفعہ غشی آئی تھی اور بیہوش ہو گیا تھا۔ وہ دوبارہ اٹھے گا۔ تو آپس میں یہ جو تضاد ہے یہ چھان بین کا تقاضا کرتا ہے۔ ایسے تضادات کی صورت میں سیدھی بات یہ ہے کہ قرآن کریم کی طرف جاؤ اور قرآن کریم نے جو بیان کیا ہے وہی سب سے اچھا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سب متقیوں سے بڑھ کر متقی تھے۔

ایک روایت ہے ابن عباسؓ کی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ قیامت کے روز سب سے پہلے ابراہیمؑ کو لباس پہنایا جائے گا۔ اس کا دوسرا حصہ ہے: ''خبردار میری امت کے بعض لوگوں کو لایا جائے گا اور انہیں بائیں طرف لے جایا جا رہا ہوگا۔ اس پر میں عرض کروں گا یا رب! یہ تو میرے صحابی ہیں۔ اس پر کہا جائے گا کہ تو نہیں جانتا کہ انہوں نے تیرے بعد کیا کیا نئی باتیں ایجاد کر لی تھیں۔ میں بھی اسی طرح کہوں گا جیسے ایک صالح بندے نے کہا میں تو جب تک ان پر نگران تھا وہ ایسے نہیں تھے۔ جب تو نے مجھے اٹھالیا، واپس بلا لیا تو اے خدا پھر تو ہی ان پر نگران تھا۔ تو نے جب مجھے وفات دے دی تو پھر میں ان پر نگران نہیں رہا۔ (بخاری کتاب التفسیر)

یہ وہ حدیث ہے جس پر بنا کرتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعود نے استنباط فرمایا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام اٹھالئے گئے ہیں اور اب دوبارہ واپس نہیں آئیں گے کیونکہ جب انہوں نے نگرانی چھوڑ دی تو پھر یہ نہیں کہہ سکتے کہ دوبارہ آئے اور ان کو پتہ بھی لگ گیا کہ کیا واقعہ ہوا ہے اور اس کے باوجود خدا سے کہیں کہ پھر مجھے پتہ نہیں کیا ہوا۔ (-)

جب بھی انسان کو شک ہو کسی بات میں اور علم نہ ہو تو فوری طور پر مفسرین وغیرہ کی تلاش نہیں کرنی چاہئے کہ انہوں نے کیا کہا ہے۔ میرا تو یہ ہمیشہ سے اسلوب رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کرتا ہوں کہ تو بہتر جانتا ہے تو اس شک کو دور فرما دے اور جو حقیقت ہے وہ ظاہر کر دے۔ اس کے نتیجہ میں بلاشبہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حقیقت کو ظاہر فرما دیتا ہے۔

اب سورۃ ھود کی آیت ہے (-) سورۃ ھود:94 کہ اے میری قوم تم اپنی جگہ جو کچھ کر سکتے ہو کرتے رہو یقیناً میں بھی کچھ کرتا رہوں گا۔ عنقریب تم جان لو گے کہ کسے وہ عذاب آ لے گا جو اسے رسوا کر دے گا اور تم جان لو گے کہ کون ہے وہ جو جھوٹا ہے۔ اور نظر رکھو یقیناً میں بھی تمہارے ساتھ نظر رکھنے والا ہوں۔ یہاں (ارتقبوا) کے معنے نظر رکھنے کے ہیں یعنی نظر رکھو کہ آئندہ کیا ہونے والا ہے۔

حضرت علامہ فخر الدین رازیؒ بیان فرماتے ہیں: (-) اس آیت کے یہ معنے ہیں کہ تم اس کی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ اس کا رقیب یعنی منتظر ہوں۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

''(-) کہ اگر تم لوگوں پر میرا سچا ہونا مشتبہ ہے تو تم بھی اپنی اپنی جگہ عمل کرو، میں بھی کرتا ہوں۔ انجام پر دیکھ لینا کہ خدا کی تائید اور نصرت کس کے شامل حال ہے۔ جو امر خدا کی طرف سے ہوگا وہ بہرحال غالب ہو کر رہے گا''۔

(البدر جلد 4 نمبر 6 بتاریخ 18/ فروری 1905ء صفحہ 4)

اب سورۃ الاحزاب کی آیت 53: (-) اس کے بعد تیرے لئے عورتیں جائز نہیں اور نہ یہ جائز ہے کہ ان بیویوں کے بدلہ میں اور بیویاں کر لے خواہ ان کا حسن تجھے پسند ہی کیوں نہ آئے۔ مگر وہ (مستثنیٰ ہیں) جو تیرے زیر نگیں ہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔

اس میں خاص طور پر یہ قابل توجہ بات ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے اوپر جو یہ آیت نازل ہوئی ہے یہ بڑھاپے کے وقت نازل ہوئی ہے۔ اور بہت سے مستشرقین نے بھی یہ اعلان کیا ہے کہ اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی ذاتی جنسی خواہش ہرگز مراد نہیں لی جاسکتی کیونکہ اس وقت تو اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جو کچھ عطا ہونا تھا عطا ہو چکا تھا اور آپؐ کو کوئی مزید خواہش نہیں تھی بلکہ بوجھ پڑنا چاہئے تھا طبیعت پر اگر اس عمر میں شادی کا حکم ہوتا۔

تو بعض مفسرین نے جو غلط ترجمے کئے ہیں ان کو اس سے نصیحت پکڑنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ حکم دیا ہے کہ اب وقت نہیں رہا کہ تم مزید بیویاں کرو یا بعض بیویوں کو تبدیل کر لو خواہ تمہیں ان کا حسن پسند آئے۔ پس حسن کا پسند آنا اگر نفسانی خواہش ساتھ شامل نہ ہو یہ گناہ نہیں ہے۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو بھی مخاطب کر کے اللہ تعالیٰ نے یہی فرمایا ہے کہ خواہ تجھے ان کا حسن پسند آئے۔ تو اگر حسن پہ صاف اور پاکیزہ نگاہ ڈالی جائے اور وہ اچھا لگے تو یہ ہرگز کوئی گناہ نہیں لیکن اگر اس کو بد نظری سے دیکھا جائے تو یہ گناہ ہے۔

اب سورۃ ق آیت نمبر 17 تا 19 (-) اس کا سادہ ترجمہ یہ ہے: یقیناً ہم نے انسان کو پیدا کیا اور ہم جانتے ہیں کہ اس کا نفس اسے کیسے کیسے وساوس میں ڈالتا ہے اور ہم اس سے اس کی رگ جان سے بھی زیادہ قریب ہیں۔ جب باتیں پکڑنے والے دو فرشتے دائیں طرف اور بائیں طرف بیٹھے ہوئے باتیں پکڑتے ہیں۔ وہ کوئی بات نہیں کہتا مگر اس کے پاس ہی اس کا ہمہ وقت مستعد نگران ہوتا ہے۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی روایت ہے کہ:

''ایک دن صبح کے وقت اچانک ایک انگریز پولیس سپرنٹنڈنٹ کی وردی پہنے ہوئے قادیان پہنچا اور کہا کہ میں گورداسپور کا سپرنٹنڈنٹ پولیس ہوں اور مرزا صاحب سے ملنے کے لئے آیا ہوں''۔ اب یہاں تعلق اس روایت کا اس رقیب والی بات سے یہ ہے کہ اس وقت اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود کا رقیب تھا اس نے ایسی حفاظت کی حضرت مسیح موعود کی کہ وہ سپرنٹنڈنٹ اپنے مقصد میں ناکام ہو کر 'ششدر ہو کر واپس لوٹا ہے۔ تو روایت یہ ہے کہ وہ اپنی پوری وردی میں لیس قادیان پہنچا اور کہا کہ میں گورداسپور کا سپرنٹنڈنٹ پولیس ہوں اور مرزا صاحب سے ملنے کے لئے آیا ہوں۔

''اس وقت مطب اور پریس کی عمارت بن چکی تھی اور جہاں اب مہمان خانہ ہے یہاں بھی عمارت بنی ہوئی تھی۔ لیکن ان دونوں مکانوں کے درمیان کوئی عمارت نہ تھی۔ صرف ایک چبوترہ سا شہر کی پرانی فصیل کی جگہ پر درست کر دیا گیا تھا۔ اسی چبوترہ پر اسے کرسی پر بٹھایا گیا اور ایک دوسری کرسی حضرت صاحب کے واسطے رکھی گئی۔ اطلاع ہونے پر حضور باہر تشریف لائے۔ جیسا کہ حضور کی ہمیشہ عادت تھی عصا حضور کے ہاتھ میں تھا۔ اور اس کرسی پر آ کر بیٹھے۔ اس انگریز نے کہا کہ میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ آپ نے فرمایا پوچھئے۔ تب اس نے ایک پاکٹ بک اپنی جیب سے نکالی اور اس کی ورق گردانی کرنے لگا۔ نہایت احتیاط کے ساتھ اس کا ایک ایک ورق وہ الٹاتا تھا۔ گویا وہ ان سوالات کی تلاش کرتا تھا جو اس نے پوچھنے تھے اور اس پاکٹ بک میں لکھے ہوئے تھے۔ وہ ساری نوٹ بک اس نے دیکھی اور پھر دوسری طرف سے شروع کر کے اول تک دیکھی۔ پھر اس کو بند کر کے بغیر کسی سوال کرنے کے جیب میں ڈال لیا اور کھڑا ہو گیا۔ اور کہا کہ اس وقت تو وہ سوال نہیں ملتے۔ اچھا سلام۔ میں پھر کبھی آؤں گا۔ اور واپس چلا گیا اور پھر کبھی نہیں آیا''۔

(ذکر حبیب از حضرت مفتی محمد صادق صاحب صفحہ 21-22)

تو یہ اللہ تعالیٰ کی شان رقیبی ہے کس طرح حضرت مسیح موعود کی حفاظت فرمائی اور اس نے پتہ نہیں کیا شریروں والے مفسدانہ سوال کرنے تھے اس کو کچھ نظر ہی نہیں آیا۔

اس کے برعکس حضرت مسیح موعود کو ایک دفعہ ضرورت تھی حوالہ کی تو وہ حوالہ ملتا نہیں تھا۔ علماء بیٹھے ہوئے تلاش کر رہے تھے اور سامنے مولوی بیٹھا مطالبے کر رہا تھا۔ حضرت مسیح موعود نے ورق گردانی شروع کی اور ایک صفحہ پر پہنچ کے وہی حوالہ پیش کر دیا۔ سب حیران رہ گئے، علماء بھی، کہ یہ کیسا واقعہ ہوا کہ حضرت مسیح موعود کو آناً فاناً وہ حوالہ مل گیا۔ لیکن جب بعد میں پتہ کیا تو حضرت مسیح موعود نے وجہ یہ بیان فرمائی کہ میں جب صفحے الٹ رہا تھا تو سارے صفحے سفید تھے، خالی، کچھ بھی نظر نہیں آ رہا تھا۔ جب ورق گردانی کرتے ہوئے اس حوالہ پر پہنچا تو وہ حوالہ سامنے آ گیا۔ تو یہ اللہ تعالیٰ کی شان ہے جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کا رقیب ہونے کا بھی ثبوت دیا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:

''مومن کو چاہئے کہ ہر ایک چیز سے کوئی نہ کوئی نصیحت حاصل کرے۔ اب گراموفون کو محض تفریح کا ذریعہ سمجھا گیا ہے۔ انسان غور کرے تو اس کے لئے عبرت کا موجب ہے۔ جس طرح ایک شخص کی آواز اس میں بند ہوتی ہے اور پھر اس کے تمام انداز محفوظ ہو جاتے ہیں اور عام مجالس میں ظاہر ہوتے ہیں اسی طرح اگر انسان یہ یقین رکھے کہ جو کچھ وہ بولے گا اس کا ریکارڈ بھرنے والے ما یلفظ من قول الا لدیہ رقیب عتید کے ماتحت پاس ہی موجود ہوتے ہیں''۔

(تشحیذ الاذہان جلد 7 نمبر 40 صفحہ 176-177)

یہ جو استنباط فرمایا ہے حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے یہ امر واقعہ ہے کہ جس طرح چیزیں

ریکارڈ کی جاتی ہیں اور وہ جتنی دیر بھی گزر جائے وہ مٹ کے ہلکی ہو جائیں گی مگر کلیۃً نہیں مٹا کرتیں تو اسی طرح اللہ تعالیٰ نے انسانی ریکارڈ کا ایک نظام جاری کیا ہے اور وہ ریکارڈ ہمیشہ قائم رہتا ہے لیکن انسانی ریکارڈوں کی طرح مٹتا اور مدھم نہیں ہوتا بلکہ اسی طرح رہتا ہے جیسا کہ ہے اور یہ ریکارڈ جلد میں بھی ہوتا ہے۔ پہلے بظاہر صاحب علم لوگ اعتراض کیا کرتے تھے کہ قرآن نے فرمایا ہے جلدیں' انسانی جلدیں اس کے خلاف گواہی دیں گی تو لوگ جاہل ہنسا کرتے تھے کہ جلد نے کیا گواہی دینی ہے۔ لیکن اب سائنس دانوں نے کلیۃً تحقیق کے ذریعہ یہ ثابت کر دیا ہے کہ جلد کے ہر ذرہ میں' ہر سیل (Cell) میں اس کے سارے جسم کا ریکارڈ موجود ہے' اس کی تمام حرکتوں کا ریکارڈ موجود ہے اور اب وہ جسم سے' جلد سے' ایک ذرہ لے کر پھر ریکارڈ بناتے ہیں۔ ان کا خیال ہے' سائنس دانوں کا' کہ ڈائنا سور کی جلد اگر مل جائے تو اس سے پورا ڈائنا سور دوبارہ بنایا جا سکتا ہے۔ تو یہ عجیب اللہ تعالیٰ کی شان ہے کہ جلد کو فرمایا کہ وہ بھی بولے گی جب وقت آئے گا اور تمہیں بتائے گی کہ تم کیا کرتے رہے ہو۔

نیز ''مکتوبات احمد'' میں حضور فرماتے ہیں:

''کیا وہ سمجھتے ہیں کہ وہ دنیا اور اس کی لذتوں میں چھوڑ دئے جائیں گے اور حاقہ (یعنی ہو کر رہنے والی ساعت) اور اس کی جزا کی طرف نہیں لے جائے جائیں گے' اور نہ ہی مفسدوں کی طرح پکڑے جائیں گے؟ کیا وہ خیال کرتے ہیں کہ ان کا نگران یعنی رقیب انہیں دیکھ نہیں رہا۔ اور وہ ان کے حساب لینے والے کی نظروں کے سامنے نہیں؟''

اب سورۃ الانعام کی آیت 159 ہے (-) یہاں رقیب بمعنی منتظر کے ہے۔ اس کا ترجمہ یہ ہے: کیا وہ اس کے سوا بھی کوئی انتظار کر رہے ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا تیرا رب آجائے یا تیرے رب کے بعض نشانات آئیں۔ (مگر) اس دن جب تیرے رب کے بعض نشانات ظاہر ہوں گے کسی ایسی جان کو اس کا ایمان فائدہ نہیں دے گا جو اس سے پہلے ایمان نہ لائی ہو یا اپنے ایمان کی حالت میں کوئی نیکی نہ کما چکی ہو۔ تو کہہ دے کہ انتظار کرو یقیناً ہم بھی انتظار کرنے والے ہیں۔ یہاں رقیب بمعنی منتظر کے ہے۔

اب سورۃ یونس کی 21ویں آیت (-) ترجمہ: اور وہ کہتے ہیں کہ اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی آیت کیوں نہیں اتاری جاتی؟ اب یہ اعتراض ہمیشہ سے نبیوں پر کیا جاتا ہے حالانکہ آیات اترتی ہیں لیکن وہ دیکھنے کے باوجود انکار کر رہے ہوتے ہیں۔ اس لئے وہ یہ سوال دہراتے چلے جاتے ہیں احمقوں کی طرح کہ اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی آیت کیوں نہیں اتاری جاتی۔ تو کہہ دے کہ یقیناً غیب (پر تسلط) اللہ ہی کا ہے۔ پس انتظار کرو' یقیناً میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔

اس بارہ میں حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

''اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ کیوں اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشان تائید دین کا نازل نہ ہوا۔ سو ان کو کہہ کہ علم غیب خدا کا خاصہ ہے۔ پس تم نشان کے منتظر رہو میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں''۔

(براھین احمدیہ حصہ سوم۔ صفحہ230 حاشیہ نمبر 11 طبع اول)

اب سورۃ یونس کی آیت ایک سو تین۔ (-) پس کیا وہ انتظار کر رہے ہیں مگر اسی قسم کے دور کا جیسا ان لوگوں پر آیا جو ان سے پہلے گزرے۔ تو کہہ دے کہ انتظار کرتے رہو یقیناً میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ یہاں' انتظار کرنے والوں میں تمہارے ساتھ ہوں' میں یہ حکمت ہے کہ جب نبی انتظار کرتا ہے کسی بات کی تو اچھی بات جو اس کو بتائی گئی ہے اس کا انتظار کر رہا ہوتا ہے۔ اور دشمن یہ انتظار کرتا ہے کہ اس پر کوئی بلا نازل ہو گی تو دونوں انتظار کرتے رہتے ہیں اور آخر نبی کی امید ہی سچی نکلتی ہے اور دشمن پر بلا نازل ہو جاتی ہے اور نبی کو اللہ تعالیٰ اپنے وعدوں کے مطابق کامران کرتا ہے۔

اب سورۃ ھود آیت نمبر 122-123 (-) یہ بھی پہلی آیات کی طرح یہ دونوں آیات اسی مضمون کو بیان کرتی ہیں۔ (-) اے ھود تو ان لوگوں سے کہہ دے کہ اپنی اپنی جگہ جو تم کام کر سکتے ہو کرتے رہو۔ (انا عملون) ہم بھی کچھ کرتے رہیں گے۔ یہاں (انا عملون) سے مراد دو ہو سکتے ہیں۔ ایک تو اللہ تعالیٰ مراد ہو کہ اللہ تعالیٰ فرما رہا ہے کہ ہم بھی کچھ کرتے رہیں گے۔ دوسرے

جمع کے صیغہ میں اس لئے آیا ہے کہ انبیاء کے ساتھی جو ہیں وہ سارے بھی منتظر رہتے ہیں تو وہ ان معنوں میں اپنے لئے جمع کا لفظ بولتے ہیں۔ (-) تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں آخر دیکھو گے کہ سچی بات کس کی نکلتی ہے۔

اب سورۃ السجدہ کی آیت ہے (-) وہ کہتے ہیں کہ یہ فتح آخر کب ہوگی۔ اگر تم سچے ہو تو یہ فتح آنی چاہئے۔ (-) کہ جب فتح ظاہر ہو جائے گی تو پھر جن لوگوں کو ایمان نہیں ہے وہ فتح ان کو کوئی فائدہ نہیں پہنچائے گی کیونکہ فتح کو دیکھ کر پھر وہ اسلام قبول کرنا شروع کر دیں تو یہ اور بات ہے اور ابھی اسلام کا غلبہ آنا مشکوک ہو اس وقت بالغیب ایمان لائیں یہ بالکل اور مسئلہ ہے۔ جب ایک غلبہ نصیب ہو جاتا ہے تو پھر اندھادھند بھی پیچھے اس غلبہ کے آ جاتے ہیں لیکن جب ذرا سا ابتلاء آئے تو پیچھے بھی ہٹ جاتے ہیں۔ اب آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو جب عرب پر غلبہ نصیب ہو گیا تو دیکھو کس کثرت کے ساتھ تمام عرب قبائل مسلمان ہو گئے اور جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے آنکھیں بند کیں تو کثرت سے ان لوگوں میں شامل ہونے والے جو تھے وہ مرتد ہو گئے۔ تو صاف پتہ چلتا ہے کہ غلبہ کو دیکھ کر قبول کرنا کوئی سچا ایمان نہیں ہے۔ ایمان وہ سچا ہے جب ابھی مشکوک حالت ہو اس وقت جو ایمان لاتے ہیں وہ سچے مومن ہیں۔

اب حضرت مسیح موعود کے زمانہ کو بھی دیکھ لو کتنے تھوڑے تھے جو ایمان لانے والے تھے اور اس وقت ایمان لانے والے تھے جبکہ مخالفت اپنی انتہاء پر تھی اور یوں معلوم ہوتا تھا کہ اب کچھ بھی باقی نہیں رہے گا مگر حضرت مسیح موعود پر جو اس وقت ایمان لائے ان کا ایمان بعد والوں کے ایمان کی طرح کا نہیں ہے۔ یا بعد والوں کا ایمان ان لوگوں کے ایمان کی طرح نہیں جنہوں نے حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں جب کہ حالات ابھی مشکوک تھے اس وقت ایمان لائے۔ تو اس زمانہ میں جو لوگ پھیل رہے ہیں خدا کرے کہ وہ غلبہ کو دیکھ کر نہ پھیل رہے ہوں بلکہ ایمان کی نشانیوں کے نتیجہ میں وہ ایمان قبول کر رہے ہوں۔ جو غلبہ کو دیکھ کر ایمان لاتے ہیں وہ پھر کچے ہوتے ہیں وہ پیچھے ہٹ جایا کرتے ہیں۔ مگر میں امید رکھتا ہوں کہ ایسا نہیں ہو گا کیونکہ جو بھی رپورٹیں آ رہی ہیں کثرت کے ساتھ احمدی ہونے کی وہ سارے نشان دیکھ کر ایمان لا رہے ہیں اور بظاہر ان کا ایمان لانا ان کے لئے انتہائی مصیبتوں کا موجب ہوتا ہے اس کے باوجود وہ ایمان لے آتے ہیں۔ اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ ان کا ایمان بھی حضرت مسیح موعود پر ایمان لانے والے ابتدائی لوگوں کی طرح کا ایمان ہے۔ وہ نصرت الٰہی کو دیکھ کر ایمان نہیں لاتے ہیں بلکہ ایمانی واقعات جو ان کے ساتھ گزرتے ہیں بعض پر وحی نازل ہوتی ہے' بعض دشمنوں کا بدانجام دیکھتے ہیں تو ان سب باتوں کی وجہ سے وہ ایمان لاتے ہیں اور ہم امید رکھتے ہیں کہ انشاء اللہ ان کا ایمان قائم رہے گا۔

(الفضل انٹرنیشنل 16 نومبر 2001ء)

نگاہ مومن

خدا کی رحمت سے مہرِ عالم افق کی جانب سے اٹھ رہا ہے
رگِ محبت پھڑک رہی ہے دل ایک شعلہ بنا ہوا ہے
تمہارے گھٹتے ہوئے ہیں سائے ہمارے بڑھتے ہوئے ہیں سائے
ہماری قسمت میں یہ لکھا ہے تمہاری قسمت میں وہ لکھا ہے
اِدھر بھی دیکھو اُدھر بھی دیکھو زمیں کو دیکھو فلک کو دیکھو
تو راز کُھل جائے گا یہ تم پر کہ بندہ بندہ' خُدا خُدا ہے

(کلامِ محمود)

عالمی زبانیں

اس وقت دنیا میں 175 سے زائد اہم ملکی زبانیں بولی جارہی ہیں اور ان میں سے ہر ایک کے بولنے والوں کی تعداد ایک ملین سے زائد ہے۔ ان میں سے دس زبانیں وہ ہیں جن کے بولنے والوں کی تعداد سو ملین سے اوپر ہے دنیا میں سب سے زیادہ بولی جانے والی زبان چینی ہے اس کے بولنے والوں کی تعداد ایک ہزار ملین سے زیادہ ہے دوسرے نمبر پر بین الاقوامی زبان انگریزی ہے اس کے بولنے والوں کی تعداد 360 ملین ہے۔

ذیل میں دنیا کی اہم زبانیں، علاقہ اور بولنے والوں کی تعداد درج ہے۔

زبان	جہاں بولی جاتی ہے	بولنے والوں کی تعداد
چینی	عوامی جمہوریہ چین	1000 ملین
انگریزی	یورپ اور امریکہ	360 ملین
روسی	سوویت یونین	230 ملین
سپینش	سپین، لاطینی امریکہ کے ممالک	215 ملین
بنگالی	بنگلہ دیش، بھارت	130 ملین
عربی	مشرق وسطی، ایشیا	125 ملین
مایان	میکسیکو	2.5 ملین
ازبک	سوویت یونین	9 ملین
اردو	پاکستان، بھارت	60 ملین
اٹالین	اٹلی	60 ملین
فرانسیسی	یورپ	90 ملین
پنجابی	پاکستان، بھارت	50 ملین
کوریائی	کوریا، شمالی، جنوبی	52 ملین
انڈونیشیائی	انڈونیشیا	50 ملین
تلگو	بھارت	53 ملین
تامل	سری لنکا، بھارت	55 ملین
تھائی	تھائی لینڈ	30 ملین
ترکی	ترکی	39 ملین
ملایا	انڈونیشیا	95 ملین
پرتگیزی	پرتگال، برازیل	125 ملین
مرہٹی	بھارت	55 ملین
میاؤ	چین	2.5 ملین
ہندی	بھارت	210 ملین
جرمن	جرمنی، آسٹریا، سوئٹزرلینڈ	120 ملین
جاپانی	جاپان	110 ملین
جاویاتی	انڈونیشیا	45 ملین
گجراتی	پاکستان، بھارت	30 ملین
بہاری	بنگلہ دیش، بھارت	22 ملین
ایمرا	بولیویا، پیرو	1.5 ملین
بمبارا	مالی	1.5 ملین
فینگ	کیمرون، گیمبوں	1.5 ملین
ویت نامی	ویت نام	37 ملین
برمی	برما	25 ملین
روانڈا	کانگو	22 ملین
رومانوی	رومانیہ	22 ملین
اوڑیا	بھارت	25 ملین
سواحیلی	مشرقی افریقہ	20 ملین
تگالوگ	فلپائن	21 ملین
یوکرائن	سوویت یونین	42 ملین
ملیالم	بھارت	25 ملین
ڈچ فلیمش	نیدرلینڈ، بلجیئم	20 ملین
ہوسا	مغربی اور وسطی افریقہ	20 ملین
فارسی	ایران، افغانستان	25 ملین
سربوکروٹن	یوگوسلاویہ	18 ملین
وسیان	فلپائن	15 ملین
پشتو	پاکستان، افغانستان	15 ملین
آسامی	بھارت	15 ملین
ہنگرین	ہنگری	13 ملین
اروبا	مغربی نائجیریا	12 ملین
سنہالی	سری لنکا	10 ملین
نیپالی	نیپال، بھارت	10 ملین
یونانی	یونان	10 ملین
فولانی	مغربی افریقہ	10 ملین
بائلورشین	سوویت یونین	10 ملین
امہارک	ایتھوپیا	9 ملین
باربر	جنوبی افریقہ	8 ملین
کیبونو	فلپائن	8 ملین
کردی	ایران، عراق، ترکی	7 ملین
کمر	کمبوڈیا	7 ملین
گالا	ایتھوپیا	7 ملین
میڈوی	انڈونیشیا	7 ملین
تبتی	بھارت، چین	7 ملین
تاتارستان	تاتار منگولیا	6 ملین
کوپودا	جنوبی افریقہ	6 ملین
چنگ	چین	6 ملین
کتالیس	اسپین	6 ملین
افریقیائی	جنوبی افریقہ	5 ملین
کوزک	سوویت یونین	5 ملین
زولو	جنوبی افریقہ	5 ملین
ایکسھوسا	جنوبی افریقہ	5 ملین
صومالی	صومالیہ، ایتھوپیا	5 ملین
سنتالی	بھارت	4 ملین
سوتھو	جنوبی افریقہ	4 ملین
نائجیا	نائجیریا	4 ملین
توی	گھانا	4 ملین
گیھور	چین	4 ملین
ناروییجین	ناروے	4 ملین
پنے ہنگھون	فلپائن	4 ملین
ہرودنگل	فرانس	4 ملین
الوکو	فلپائن	4 ملین
لوبا	کونگو، زائر	3 ملین
امہیرک	ایتھوپیا	3 ملین
بلالی	بالی	30 ملین
پی	چین	3 ملین
بلوچی	پاکستان، ایران	3 ملین
لاؤ	لاؤس	3 ملین
کشمیری	آزاد و مقبوضہ جموں وکشمیر	3 ملین
کنکانی	بھارت	2 ملین
لاطینی	لاطینی امریکہ	2 ملین
ایکنسیر	انڈونیشیا	2 ملین
باتک	انڈونیشیا	2 ملین
بی کول	فلپائن	2 ملین
بوگنیز	انڈونیشیا	2 ملین
چواس	سوویت یونین	2 ملین
ایلک	نائجیریا	2 ملین
بشکر	سوویت یونین	1 ملین
بمبا	زیمبیا	1 ملین
بریٹون	فرانس	1 ملین
دیاک	بورنیو	1 ملین
ڈنکا	سوڈان	1 ملین
ایڈو	مغربی افریقہ	1 ملین
کوروخ	بھارت	1 ملین
کومانی	بھارت	1 ملین
خاخا	منگولیا	1 ملین
ناہوتلان	میکسیکو	1 ملین
موردوین	سوویت یونین	1 ملین
ماژندرانی	ایران	1 ملین
عبرانی	اسرائیل	3 ملین
رونڈی	برونائی	3 ملین
موسیٰ	اپروولٹا	3 ملین
مینس کوباؤ	انڈونیشیا	3 ملین
تاجک	تاجکستان	3 ملین
سلووینین	یوگوسلاویہ	2 ملین
ترزک	سوویت یونین	2 ملین
ترکمان	ترکمانستان	2 ملین
وولوف	سینیگال	2 ملین
لنگالہ	کانگو، زائر	2 ملین
ماکوا	موزمبیق	2 ملین
مانگی	مشرقی افریقہ	2 ملین
ایوی	مشرقی گھانا، ٹوگو	2 ملین
گلیشن	اسپین	2 ملین
کنوری	مغربی اور وسطی افریقہ	2 ملین
کارن	برما	2 ملین
کیکیو	کینیا، تنزانیہ	2 ملین
کرغز	کرغیزستان	2 ملین
کیتوبا	کانگو، زائر	2 ملین
کانگو	کانگو، زائر	2 ملین
سینگیمبیو	کانگو	ایک ملین
لوری	ایران	ایک ملین
لاہو	کینیا	ایک ملین
لوہیا	کینیا	ایک ملین
ویلش	ویلز	ایک ملین
تور	بھارت	ایک ملین
ریتو	نائجیریا	ایک ملین
سوکوما	تنزانیہ	ایک ملین
شن	برما	ایک ملین
سانگو	وسطی افریقہ	ایک ملین
سامرا ایتی	فلپائن	ایک ملین

(سیاسی انسائیکلو پیڈیا)

جنوری

ساتویں صدی قبل مسیح سے پہلے سال دس مہینوں پر مشتمل ہوا کرتا تھا اور سال میں فقط 304 دن ہوتے تھے۔ ساتویں صدی قبل مسیح کے اوائل میں پہلے روی بادشاہ رومولس کے جانشین نیوما پوپی لیس (NUMA POMPILIUS) نے سال کے اختتام پر تیس اور انتیس دنوں پر مشتمل دو مہینوں کا اضافہ کیا اور انہیں جنوری اور فروری کا نام دیا۔

جنوری کا نام رومیوں کے دیوتا جینس کے نام پر رکھا گیا۔ اس دیوتا کے دو سر تھے جن سے بیک وقت آگے اور پیچھے دیکھ سکتا تھا۔

اہل روم نے اس دیوتا کا ایک شاندار معبد تعمیر کر رکھا تھا لیکن عجیب بات یہ ہے کہ اس دیوتا کی پرستش صرف جنگ کے دنوں ہی میں کی جاتی تھی۔ امن وامان کے زمانے میں اس معبد کے دروازے بند رہتے تھے۔ اس کے علاوہ اہل روم کوئی کام شروع کرنے سے پیشتر اس دیوتا کے حضور منت مانتے تھے کیونکہ ان کا خیال تھا کہ جینس دیوتا کے حضور میں منت ماننے سے ہر کام بخیر و خوبی پایۂ تکمیل کو پہنچ جاتا ہے۔ رومیوں کے خیال میں یہ دیوتا پہلے آسمان کا دربان بھی تھا۔ چنانچہ عام طور پر لوگ

اپنے گھروں کے دروازوں کی حفاظت کے لئے اسی دیوتا سے دعائیں مانگتے تھے۔

کئی صدی تک جنوری سال کا گیارہواں مہینہ رہا۔ 46 قبل مسیح میں جولیس سیزر نے جنوری میں ایک دن کا اضافہ کیا اور اسے سال کا پہلا مہینہ بنا دیا۔ تب سے اب تک یہ مہینہ اپنی یہ حیثیت برقرار رکھے ہوئے ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نکاح

مکرم امان اللہ صاحب بلوچ معلم وقف جدید ابن مکرم حافظ عبدالخالق صاحب آف ڈیرہ غازی خان کا نکاح ہمراہ عزیزہ سیدہ بتول اشرف صاحبہ بنت سید محمد اشرف شاہ صاحب غنی پارک سرگودھا بعوض حق مہر مبلغ پچاس ہزار روپے مکرم لقمان احمد کشور صاحب مربی سلسلہ نے بیت الذکر نیو سول لائن سرگودھا میں 4 جنوری 2002ء کو پڑھا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

مکرم طاہر احمد بھٹی صاحب مقیم جرمنی ابن مکرم عبدالمجید بھٹی صاحب ساکن دارالرحمت غربی آکاش منزل ربوہ کا نکاح؛ مبشرہ ناز بنت مکرم ٹھیکیدار محمد صدیق صاحب کے ساتھ مورخہ 7 جنوری 2002ء بروز سوموار بعد نماز عصر بعوض حق مہر چھ ہزار جرمن مارک پر محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بیت المبارک ربوہ میں پڑھا۔ مکرم طاہر احمد بھٹی مکرم عبدالغفور مرحوم درویش (قادیان) کے پوتے اور مبشرہ ناز مکرم چوہدری علی محمد صاحب ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم محمد اجمل صاحب آف "جت والا" لودھراں کو مورخہ 10-11 جنوری 2002ء کی شب پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے "توصیف احمد" عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولود ملک خلیل احمد صاحب مرحوم کا پوتا اور ڈاکٹر عبدالحمید صاحب آف اُوچ شریف کا نواسہ ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو دین کا خادم بنائے۔

مکرم قمر احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور کو اللہ تعالیٰ نے 27 دسمبر 2001ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام سرفراز احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترمہ ممتاز نقر اللہ صاحبہ آف اسلام آباد کا پڑپوتا۔ مکرم ظفر احمد خان صاحب آف ماڈل ٹاؤن لاہور کا پوتا اور جلال الدین شاد صاحب ناظم انصار اللہ ضلع سیالکوٹ کا نواسہ ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ بچے کو نیک خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم نذیر احمد صاحب ابن مکرم اللہ رکھا صاحب چک نمبر 106 فتح چشتیاں ضلع بہاولنگر مورخہ 14 دسمبر 2001ء بروز جمعۃ المبارک کچھ عرصہ علیل رہنے کے بعد بعمر 82 سال وفات پا گئے۔ ان کی تدفین مقامی قبرستان میں ہوئی۔ موصوف مکرم مرزا محمد اسلم صاحب دارالعلوم غربی ربوہ کے بہنوئی تھے احباب سے ان کی بلندی درجات کے لئے اور پسماندگان کو صبر جمیل کے عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم اعجاز الدین صاحب لاہور لکھتے ہیں کہ میرے والد محترم ملک مصباح الدین صاحب ولد محترم ڈاکٹر لال دین صاحب 4 اور 5 جنوری 2002ء کی درمیانی شب وفات پا گئے۔ ان کی نماز جنازہ مکرم امتیاز احمد صاحب خالد مربی سلسلہ ٹاؤن شپ لاہور نے مورخہ 5-1-2002 کو پڑھائی بعدازاں آپ کے جسد کو آبائی گاؤں ڈھپئی ضلع سیالکوٹ لے جایا گیا۔ جہاں ان کی نماز جنازہ مکرم عبدالکبیر صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ اور ڈھپئی کے احمدیہ قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

درخواست دعا

مکرم ماسٹر عبدالحی آف چاہ صادق آباد قطب پور ضلع لودھراں کی بیٹی اور نواسی دھند کی وجہ سے کنوئیں میں گرنے کی وجہ سے شدید زخمی ہوگئی ہیں اور بہاولپور وکٹوریہ ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے ان کی صحت وتندرستی کے لئے درخواست دعا ہے۔

تبدیلی نام

میں نے اپنا نام بابر احمد سے تبدیل کر کے رانا بابر جاوید رکھ لیا ہے۔ آئندہ سے مجھے اسی نام سے لکھا و پکارا جائے۔

رانا بابر جاوید ابن رانا بشیر احمد
ساکن دارالیمن وسطی ربوہ

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

اسامہ اور ملا عمر کو سزائے موت دونگا افغان چیف جسٹس افغانستان کے نئے چیف جسٹس فضل ہادی شنواری نے کہا کہ اگر اسامہ اور ملا عمر کو عدالت میں لایا گیا تو میں انہیں سزائے موت سناؤں گا کیونکہ وہ افغانستان اور اسلام کی تباہی کا باعث بنے۔ انہوں نے کہا افغانستان میں اسلامی شریعت کے مطابق فیصلے کئے جائیں گے اور مجرموں کو سزائیں دی جائیں گی۔ طالبان کی اسلام کی انتہا پسندانہ تشریح سے افغان عوام کی زندگی مصیبت بنی نئے چیف جسٹس اپنے عہدے کا چارج سنبھالنے کے لئے درہ آدم خیل سے افغانستان روانہ ہو گئے۔

چین کے وزیراعظم بھارت پہنچ گئے چین کے وزیراعظم یورانگ جی بھارت کے 5 روزہ سرکاری دورہ پر بھارت پہنچ گئے ہیں ایک دہائی کے بعد چین کے اعلیٰ ترین عہدیدار کے دورے کا مقصد بھارت پاکستان کے درمیان سرحدی تناؤ کم کروانا ہے۔ بھارت جانے سے قبل چینی وزیراعظم نے بنگلہ دیش کا دورہ کیا اور دونوں ملکوں کے درمیان تجارتی تعلقات بہتر بنانے کی بات چیت کی۔

امریکی وزیر خارجہ کا دورہ ایشیائی ممالک

امریکی وزیر خارجہ 15 جنوری سے 6 روزہ دورہ میں افغانستان، پاکستان، بھارت اور جاپان جائیں گے۔ کابل میں وہ تعمیر نو کا جائزہ لیں گے اور امریکی امداد کا اعلان بھی کریں گے۔

آسٹریلیا کی نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقہ سے شکست آسٹریلیا میں ہونے والی سہ ملکی کرکٹ ٹورنامنٹ میں آسٹریلیا کو پہلے دونوں میچوں میں اپنے حریفوں سے شکست کا سامنا کرنا پڑا پہلے میچ میں آسٹریلیا نے نیوزی لینڈ سے جبکہ دوسرے میچ میں ساؤتھ افریقہ سے شکست کھائی۔ پہلے میچ میں ایمپائر سے بحث کرنے پر آسٹریلین باؤلر میگ گراتھ کو میچ ریفری نے ایک میچ نہ کھیلنے کی سزا سنائی۔

برطانوی شہزادہ ہیری نشے کا عادی نکلا

چارلس اور ڈیانا کے 17 سالہ چھوٹے بیٹے شہزادہ ہیری کو شراب نوشی اور حشیش کے کثرت استعمال کی وجہ سے منشیات کے عادی ہسپتال میں داخل کروایا گیا ہے۔ برطانیہ میں 18 سال سے کم عمر بچوں پر شراب نوشی کرنے کی پابندی ہے۔

افغان حکومت نے 15 سو فوجی کابل میں رکھنے کا اعلان کر دیا افغانستان کی عبوری حکومت نے کثیر الملکی امن فوج کے کنٹرول سنبھالنے کے باوجود کابل میں 15 سو فوجی کابل میں رکھنے کا اعلان کر دیا ہے۔

عراق کا رویہ سنگین خطرہ امریکہ امریکہ نے عراقی حکومت کے رویہ کو سنگین خطرہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ جب تک عراق اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں پر عمل نہیں کرتا اس وقت تک اس کے رویئے پر نظر رکھی جائیگی۔ اس سلسلہ میں امریکہ کا کویت کے ساتھ مسلسل رابطہ ہے۔

عرب ممالک متحدہ ہو جائیں صدام حسین

عراق کے صدر صدام حسین نے عرب ممالک پر زور دیا ہے کہ وہ بیرونی دھمکیوں کا مقابلہ کرنے کے لئے متحد ہو جائیں۔ صدام حسین نے کہا کہ عرب ایک قوم ہے اور عربوں کا اتحاد ہی ان کے دفاع کی ضمانت ہے۔

امریکہ سوڈانی حکومت اور باغیوں میں مصالحت کرائیگا امریکہ پہلی مرتبہ سوڈانی حکومت اور باغیوں کے درمیان مصالحتی کردار ادا کریگا۔ اس بات کا اعلان سوڈان حکومت کے ایک ترجمان نے خرطوم میں کیا انہوں نے کہا کہ مذاکرات اگلے ہفتہ سوئٹزرلینڈ میں شروع ہونگے جو اٹھارہ سال سے جاری خانہ جنگی کے خاتمہ کے لئے مفید ثابت ہونگے۔

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی وکوکنگ آئل
بلال انٹرپرائزز
سبزی منڈی۔ اسلام آباد
آفس 051-440892-441767
رہائش 051-410090

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید وفروخت کے لئے
VIP Enterprises Property Consultant
سہیل صدیقی فون آفس 2270056-2877423

Philips
سمارٹ الیکٹریکل انٹرپرائزز
P-A سسٹم۔ سیکیورٹی سسٹم۔ C.C.T.V سٹلائٹ سسٹم
فلیٹ نمبر 5۔ بلاک 12/D جناح سپر مارکیٹ
اسلام آباد فون 051-2650347

مینوفیکچرز وڈیلر واشنگ مشین۔ گیزر کوکنگ رینج۔ ہیٹر وغیرہ
نور ہوم اپلائنسز
1-32/B چاندنی چوک راولپنڈی
پروپرائٹر: محمد سلیم منور
فون: 051-4451030-4428520

تمام ائرلائنز کے ٹکٹ خصوصی رعایتی ریٹ پر دستیاب ہیں
کمپیوٹرائزڈ ریزرویشن کیلئے ہماری خدمات حاضر ہیں
ملٹی سکائی ٹریولز اینڈ ٹورز پرائیویٹ لمیٹڈ
S.N.C-6 سنٹر بلاک 12/D فضل الحق روڈ بلیو ایریا۔ اسلام آباد
فون 2873030,2873680 فیکس 825111
Email:multisky@isb.pol.com.pk

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ منگل 15-جنوری غروب آفتاب :5-29
☆ بدھ 16-جنوری طلوع فجر :5-41
☆ بدھ 16-جنوری طلوع آفتاب :7-06

جنرل مشرف کی تقریر کا عالمی خیر مقدم

مورخہ 12 جنوری بروز ہفتہ شام 7:30 ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر صدر جنرل پرویز مشرف کے خطاب کو عالمی سطح پر سراہا گیا ہے اور فرقہ واریت اور دہشت گردی کے خاتمہ کے لئے حکومت پاکستان کی طرف سے کئے جانے والے اعلانات کا خیر مقدم کیا گیا ہے- امریکی صدر جارج ڈبلیو بش نے صدر مشرف سے ٹیلی فون پر بات کرتے ہوئے تقریر کا خیر مقدم کیا اور ان کے فیصلوں کو جرات مندانہ قرار دیا- اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے بھی صدر مشرف کی تقریر پر اظہار مسرت کیا ہے- سعودی عرب کے بادشاہ شاہ فہد نے جنرل مشرف کے اقدامات کو سراہا ہے- اس کے علاوہ برطانیہ' چین 'یورپین یونین' روس نے بھی صدر پاکستان کے خطاب کو خوش آئندہ قرار دیا- دوسری طرف عالمی برادری نے بھارت پر زور دیا ہے کہ وہ کشیدگی کے خاتمہ کے لئے پاکستان کے ساتھ مذاکرات کرے-

بھارت کی طرف سے تقریر کا خیر مقدم

صدر جنرل پرویز مشرف کے قوم سے خطاب میں فرقہ واریت اور دہشت گردی کے خلاف کئے گئے اعلانات پر بھارت نے خیر مقدم کیا ہے اور بھارتی میڈیا نے جنرل مشرف کی تقریر کو خصوصی کوریج دی- بھارتی وزیر خارجہ جسونت سنگھ نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا بھارت شملہ معاہدہ اور اعلان لاہور کے مطابق دوطرفہ مذاکرات کے لئے تیار ہے اور کسی کی ثالثی کی ضرورت نہیں ہے- انہوں نے صدر کی تقریر کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اگر حکومت پاکستان اپنے ارادوں کو عملی جامہ پہناتی ہے تو بھارت کی حکومت بھی اس کا مثبت اور بھرپور جواب دے گی- اور جامع مذاکرات کا عمل شروع کرنے کے لئے تیار ہوگی- انہوں نے کہا دہشت گردی کے اقدامات پر بھارت ان کا خیر مقدم کرتا اور ان پر عملدرآمد کا منتظر ہے- پاکستان نے اگر سرحد پار دہشت گردی ختم کر دی تو بھارت پاکستان سے مذاکرات کے لئے تیار ہوگا- انہوں نے کہا پاکستان کو عملدرآمد کے لئے کچھ وقت لگے گا لیکن اگر پاکستان ایک قدم آگے بڑھاتا ہے تو بھارت دو قدم بڑھائے گا-

ملک بھر میں جہادی اور مذہبی تنظیموں پر پابندی کیلئے عملدرآمد شروع

ملک بھر میں لشکر طیبہ' تحریک جعفریہ' سپاہ صحابہ' جیش محمد' تحریک نفاذ شریعت محمدی اور الرشید ٹرسٹ پر پابندی کے اعلان پر عملدرآمد شروع کرتے ہوئے ان کے دفاتر سیل کر دیئے گئے ہیں اور ان کے راہنماؤں اور کارکنان کی گرفتاریاں شروع ہو گئی ہیں- کالعدم تنظیموں کے لاہور' جھنگ' سرگودھا' ٹوبہ میں سینکڑوں کارکن اور راہنما پکڑے گئے- متعدد راہنما اور کارکنان روپوش ہوگئے ہیں کسی جگہ بھی پولیس کو مزاحمت کا سامنا نہیں کرنا پڑا- پنجاب سے 533 کارکن گرفتار اور 254 دفاتر سیل کئے گئے- سندھ میں بھی کریک ڈاؤن جاری رہا اور اندرون سندھ و کراچی سے 900 سے زائد گرفتاریاں عمل میں آئیں- پولیس جہادی نعروں اور کلاشنکوف کی تصاویر مٹاتی رہی-

فیصل آباد اور بورے والا سے لاؤڈ سپیکر کے ناجائز استعمال پر 24 امام مسجد گرفتار

صدر جنرل پرویز مشرف کے خطاب کے بعد لاؤڈ سپیکر کے ناجائز استعمال کے الزام میں فیصل آباد میں 12 آئمہ مساجد کو گرفتار کر کے ان کے خلاف الگ مقدمہ درج کر لیا- بورے والا سے بھی 12 مساجد کے آئمہ کو گرفتار کیا گیا ہے- پکڑے جانے والے علماء کے خلاف چندہ مانگنے کے اعلانات کرنے' دھواں دھار تقاریر کر کے عوام الناس کے آرام میں خلل ڈالنے کی الزامات عائد کئے گئے ہیں-

پاکستان کے متعدد علاقوں میں بارش

صوبہ پنجاب' سرحد اور بلوچستان کے کئی علاقوں میں بارش ہوئی جس سے جہاں سردی میں اضافہ ہوا ہے وہاں خشک سالی کے خاتمہ میں بھی مدد ملے گی- پشاور' کوئٹہ میں شدید بارش جبکہ چترال' سکردو' راولپنڈی' میانوالی' مظفر آباد' لاہور اور ربوہ کے گردونواح میں بونداباندی ہوئی-

تحریک جعفریہ نے نام تبدیل کرلیا

تحریک جعفریہ پر پابندی کے بعد ملت جعفریہ پاکستان کا قیام عمل میں آ گیا ہے اور علامہ ساجد نقوی نے قائد کی حیثیت سے عہدہ سنبھال لیا ہے- یہ تنظیم سیاسی اور مذہبی نوعیت کی ہوگی-

مدرسوں کی رجسٹریشن کے وقت تفصیلات فراہم کرنی ہونگی

دینی مدارس اور مساجد کی رجسٹریشن لازمی قرار دینے کا اعلان صدر جنرل مشرف نے اپنے خطاب میں کیا ہے- رجسٹریشن کے وقت مدارس کے اکاؤنٹس' اخراجات اور فتووں کی چھان بین ہوگی پوچھا جائے گا کہ ادارہ کب بنا' اوقات تدریس کیا ہیں کس تنظیم سے رابطہ ہے- غیر ملکی طلبہ کی تعداد کتنی ہے- عمارت کیسی ہے- مدرسہ کس طرح کے فتوے جاری کرتا ہے' اساتذہ کی تنخواہ کیا- بینک اکاؤنٹس وغیرہ- مساجد کی تعمیر کے وقت مسجد کا نام' سال تعمیر' مسلک' رقبہ' خطیب و ناظم کا نام وغیرہ بتانا ہوگا-

پاکستانی عوام کی طرف سے تقریر کا خیر مقدم

پاکستانی عوام کے مختلف طبقوں نے صدر جنرل مشرف کی تقریر کو متوازن اور درست اقدام قرار دیا ہے- عوام کی رائے میں کشیدگی کے خاتمہ کی راہ ہموار ہوگئی ہے- جنگ کا خطرہ ٹل گیا ہے- اور تقریر قوم کے دل کی آواز تھی اور اس سے بین الاقوامی برادری کو مطمئن کر دیا گیا ہے اور اب بھارت کے پاس جارحیت کا کوئی جواز نہیں رہا- تقریر کے خلاف ردّ عمل انتہائی معمولی ہے-

مساجد میں اشتعال انگیز تقاریر نہ کرنے کے بارہ میں ہدایات جاری

مساجد میں صبح کے درس اور نماز جمعہ کے خطبہ میں اشتعال انگیز تقریر نہ کرنے کے بارے میں ہدایات جاری کر دی گئی ہیں- ائمہ سے کہا گیا ہے کہ وہ خطبہ جمعہ میں جہاد کی افادیت اور غیر ملکی طاقتوں کے خلاف عوام کو ورغلانے سے پرہیز کریں کسی قسم کی خلاف ورزی پر مسجد کی انتظامیہ اور کمیٹی کے خلاف کارروائی کی جائیگی- خلاف ورزی کرنے والوں کو پکڑنے کے لئے تمام ناظموں اور ڈسٹرکٹ پولیس افسران کی ڈیوٹیاں لگا دی گئی ہیں-

PRO TECH UPS لگوائیں لوڈشیڈنگ سے نجات پائیں- اپنا کمپیوٹر- ٹی وی- ویڈیو گیم- ڈش ریسیور اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بجلی جانے کے بعد بھی استعمال کریں-
32 اپر فلور چوبرجی سنٹر ملتان روڈ لاہور ☎ 7413853
Email:pro_tech_1@yahoo.com

اکسیر موٹاپا
موٹاپا کو دور کرنے کے لئے
جڑی بوٹیوں سے تیار شدہ
ہر قسم کے مضر اثرات سے پاک ہے-
قیمت فی ڈبی -/50 روپے کورس تین ماہ (3 ڈبیاں)
بذریعہ ڈاک منگوائی جاسکتی ہے- ڈاک خرچ -/50 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ
☎04524-212434-Fax:213966

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ
گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم پتوکی 04524-214510-04942-423173

جاپانی گاڑیوں کے انجن گیسکٹ ساختہ جاپان و تائیوان
بانی سنز Bani Sons
میکلن سٹریٹ' پلازہ سکوائر کراچی
فون نمبر 021-7720874-7729137
Fax- (92-21)7773723
E-mail: banisons@cyber.net.Pk

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی- محمد اشرف بلال
زیر نگرانی- پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار- صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر- ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ- گڑھی شاہو- لاہور

احمد موٹرز
نئی و پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا مرکز
157/13 فیروزپور روڈ- مسلم ٹاؤن موڑ لاہور
رابطہ کیلئے- مظفر محمود
فون آفس 32-7572031 رہائش 142/D ماڈل ٹاؤن لاہور

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ اور ڈیزائننگ
خان نیم پلیٹس
نیم پلیٹس کلاک ڈائلز
سٹکرز شیلڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 فیکس 5123862
ای میل: knp_pk@yahoo.com

DILAWAR RADIO
Deals in: *Car stereo pioneer
*sony Hi-Fi, *Kenwood Power
Amp+ Woofer, *Hi-Fi Stereo Car
Main 3 –Hall Road, Lahore
☎ 7352212, 7352790

تمام گاڑیوں و ٹریکٹروں کے ہوز پائپ
آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروزوالا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا- میاں عباس علی' میاں ریاض احمد- میاں تنویر اسلم

6 فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
عثمان الیکٹرونکس
فرج- فریزر- واشنگ مشین
ٹی وی گیزر- ائر کنڈیشنر-
وی سی آر بھی دستیاب ہیں-
1- لنک میکلوڈ روڈ
بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
رابطہ- انعام اللہ
☎ 7231680
7231681
7223204
7353105

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61